رسائل و مسائل

آیت الکرسی اور دیگر دُعاؤں کی تاثیر

سوال: احادیث میں قرآنِ مجید کی بعض آیات کے بارے میں بڑے بڑے وعدے پائے جاتے ہیں، مثلاً آیت الکرسی ہی کو لیجیے۔ اس کے متعلق بخاری، مسلم وغیرہ میں معمولی اختلاف سے یہ بیان موجود ہے کہ جو کوئی اس کو پڑھ لے، اس کے لیے ایک فرشتہ بحیثیت محافظ و نگران مقرر کر دیا جاتا ہے۔ اسی طرح چوری سے حفاظت اور مال کے محفوظ رہنے کا مضمون بھی مشہور ہے۔ مگر اس کے باوجود بعض اوقات چوری بھی ہو جاتی ہے اور آدمی کو نقصان بھی پہنچ جاتا ہے۔

اسی طرح احادیث میں مذکور ہے کہ جو شخص یہ کلمات پڑھے گا اُسے کوئی چیز گزند نہیں پہنچا سکتی: بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (سنن ابی داؤد، کتاب الادب، حدیث:۵۰۸۸) ''اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ وہ سمیع و علیم ہے''۔ مقصد صرف اس قدر ہے کہ باوجود ان شہادتوں کے معاملات کا وقوع مطابقِ وعدہ نہیں ہوتا۔ از راہِ مہربانی اس اُلجھن کو حل فرما دیں۔

جواب: آیت الکرسی کے جو اثرات احادیث میں بیان کیے گئے ہیں، نیز بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ کی جو تاثیر بیان کی گئی ہے، یہ محض الفاظ کو زبان سے گزار دینے کے نتائج نہیں ہیں، بلکہ ان چیزوں کو سوچ سمجھ کر جو شخص پڑھے اور ان کے معانی کو اپنے طرزِ فکر اور کردار میں جذب کر لے، اس کے حق میں فی الواقع ان چیزوں کے وہی اثرات مرتب ہوتے ہیں جو بیان کیے گئے ہیں۔ اس کا یہ مطلب نہ سمجھ لیجیے کہ جو شخص ان چیزوں کو پڑھے گا، وہ آفات سے اور ان کے طبعی نتائج سے لازماً محفوظ ہو جائے گا، بلکہ اس کا صحیح مطلب یہ ہے کہ اس شخص کے اندر

اتنی زبردست قوت پیدا ہوجائے گی کہ کسی صورتِ حال میں بھی اس کا نفس شکست خوردہ نہ ہوسکے گا۔ حوادثِ طبیعی تو ہرانسان کو پیش آتے ہیں مگر کمزورطبیعت کا انسان ان سے مات کھا جاتا ہے اور مضبوط عزم وارادے کا انسان ان سے مغلوب نہیں ہوتا۔

افسرانِ بالا کے آنے پر مستعدی کی نمایش

سوال: میں ایک ورکشاپ میں ملازم ہوں، مگر ہمیں کبھی کبھی باہر دوروں پر بھی جانا پڑتا ہے۔ ان دنوں ہمیں کام بہت کم ہوتا ہے اور اس وجہ سے ہم اپنے اوقات کے اکثر حصّے یونہی بے کار بیٹھ کر گزارتے ہیں۔ لیکن جب ہمیں یہ معلوم ہوجائے کہ ہمارا کوئی آفیسر یہاں سے گزرنے والا ہے یا گزر رہا ہے تو فوراً ہی ہم اِدھر اُدھر کھڑے ہوجاتے ہیں، اور ہاتھ پاؤں مارنے شروع کردیتے ہیں تاکہ آفیسر کو معلوم ہوجائے کہ ہم کچھ کر رہے ہیں اور جب وہ گزر جاتا ہے تو پھر ہم آرام سے بیٹھ جاتے ہیں۔ اور بعض مواقع پر ایسا بھی ہوتا ہے کہ پتا نہیں کہ آفیسر کو ہمارے متعلق کیا خیال گزرے گا۔ اگرچہ میں اس قسم کا مظاہرہ بہت کم کرتا ہوں لیکن کبھی میں بھی ایسا کرنے پر اپنے آپ کو مجبور پاتا ہوں۔ جب بھی اس قسم کی صورتِ حال سامنے آتی ہے تو طبیعت بہت پریشان ہوتی ہے۔ بڑی گھبراہٹ ہوتی ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ چیز بھی مجھے خدا کی عدالت میں مجرم بنا کر کھڑا کردے۔

جواب: اگر آپ اپنے کام میں جان بوجھ کر غفلت نہ کر رہے ہوں بلکہ کام نہ ہونے کی وجہ سے بے کار بیٹھے ہوں اور آفیسر کے آنے پر محض مستعدی اور مصروفیت کی نمایش اس لیے کریں کہ آفیسر کی طرف سے ناراضی کا خطرہ ہے تو ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ البتہ جان بوجھ کر کام چھوڑنے کی صورت میں ایسا کرنا ناجائز ہوگا۔ اس کے ساتھ یہ بات بھی ذہن نشین کرلیجیے کہ ایک آفیسر ایسا بھی ہے جو ہروقت ہرحال میں آپ کو دیکھ رہا ہے اور جس کو کسی جھوٹی نمایش سے دھوکا نہیں دیا جاسکتا۔ نیز جس کو سزا دینے کی طاقت تمام آفیسروں سے بڑھ کر حاصل ہے۔ جب کبھی آپ اور آپ کے ساتھی دنیا کے چھوٹے چھوٹے آفیسروں کی آمد پر گھبراہٹ میں مبتلا ہوا کریں، اس وقت ذرا اس بڑے افسر کو بھی یاد کرلیا کریں۔ (سیّد ابوالاعلیٰ مودودی)